سوال

(480) حنفی دو مثل سایہ کے بعد عصر کی نماز پڑھتے ہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض حنفی دو مثل سایہ کے بعد عصر کی نماز پڑھتے ہیں۔ اگر اہل حدیث بھی جو اسی مسجد میں نماز پڑھتے ہیں۔ دو مثل پڑھ لیا کریں۔ تو کیا حرج ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں حنفیوں کو سمجھانا چاہیے۔ کہ فقہ کی معتبر کتاب در مختار میں بھی امام ابو حنفیہ کا مذہب ایک مثل لکھا ہے۔ بلکہ لکھا ہے کہ موجب حدیث جبریئلی امام صاحب نے ایک مثل کی طرف رجوع کیا ہے۔ نیز آجکل بیت اللہ شریف میں ایک ہی مثل پر عمل ہے۔ اس لئے ہندوستان کے حنفیوں کو بھی ایک ہی مثل پر نماز عصر پڑھنی چاہیے اتنا کہہ سن کر بھی اگر اثر نہ ہو۔ اور علیحدگی میں تفرقیہ کا اندیشہ ہو۔ تو بحکم مصلحت دو مثل پڑھ لیا کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص631

محدث فتویٰ